Unit: 5.2

A MAN WHO WAS A HOSPITAL

وہ آدمی جو کہ ایک ہسپتال تھا

Jerome K. Jerome

It was my liver that was out of order. I know it was my liver that was out of order because I had just been reading a patent liver pill circular in which were detailed the various symptoms, by which a man could tell when his liver was out of order. I had them all.

یہ میرا جگر تھا جس نے کام کرنا چھوڑ دیا تھا۔ میں جانتا تھا کہ یہ میرا جگر ہی تھا جس نے کام کرنا چھوڑ دیا تھا کیونکہ میں نے ابھی ابھی جگر کی گولیوں کا اشتہار پڑھا تھا جس میں اس بیماری کی علامات کی مکمل تفصیل دی گئی تھی جن کی مدد سے ایک آدمی بتا سکتا تھا کہ کب اُس کے جگر نے کام کرنا چھوڑ دیا تھا۔ میرے جسم میں وہ ساری علامات موجود تھیں۔

It is a most extraordinary thing, but I never read a patent medicine advertisement without being impelled to the conclusion that I am suffering from the particular disease. There in dealt with in its most virulent form. The diagnosis seems in every case to correspond exactly with all the sensations that I have ever felt.

یہ ایک بہت غیر معمولی چیز ہے۔ لیکن میں نے کبھی بند دوائی کا اشتہار نہیں پڑا۔ اس نتیجے پر مجبور ہوئے بغیر کہ میں اس مخصوص بیماری میں مبتلا ہوں۔ جو کہ بہت مہلک صورت اختیار کر گیا ہے۔ یہ تشخیص ہمیشہ میرے محسوس کردہ ہیجان کے مطابق ہوتا تھا۔

I remember going to the British museum one day to read up the treatment for some slight ailment of which I had a touch...... hay fever, I fancy it was. I got down the book, and read all I came to read; and then, in an unthinking moment I idly turned the leaves and began to indolently study diseases; generally, I forget which

was the first distemper I plunged into .....some fearful, devastating scourage I know and before I had glanced half down the list of premonitory symptoms "it was borne in upon me that I had fairly got it."

مجھے یاد ہے کہ ایک دن میں برٹش میوزیم جا رہا تھا تا کہ کچھ ہلکی بیماریوں کے علاج کے بارے میں پڑھو جو مجھے لگی تھیں۔ میرا خیال ہے کہ تپ کا بخار تھا۔ میں نے کتاب لی اور پورا پڑھ ڈالا اور پھر سوچے بغیر میں نے اوراق پلٹے اور پھر سستی کے ساتھ بیماریوں کے متعلق پڑھنے لگا۔ میں بھول جاتا ہوں کہ جس میں، میں غوطے کھا کر ڈوب گیا دماغی بیماری تھی۔ تباہ کن، خوفناک اور مصیبت میں مبتلا کر دینے والی۔ میں جانتا ہوں اور قبل اس کے کہ میں نے بیماریوں کے علامات کی آدھی فہرست پڑھی تھی مجھے ایسے لگا کہ مجھے پوری طرح یہ بیماری لگی ہے۔

I sat for a while forzen with horror; and then in the listlessness of dispair I again turned over the pages. I came to typhoid fever read the symptoms dicsovered that I had typhoid fever, must have had it for months without knowing it..........wondered what else I had got: turned up st, vitus's dance.......found, as I expected, that I had that too, began to get interested in my case, and determined to sift it to the bottom, and so started alphabetically.......read up again and learnt that I was sickening for it.

کچھ دیر کے لیے میں خوف سے منجمد ہو کر بیٹھ گیا اور پھر مایوسی اور تھکاوٹ کے ساتھ میں نے پھر صفحات کو پلٹنا شروع کیا۔ میں معیادی بخار پر آیا۔ علامات پڑھ ڈالے اور میں نے دریافت کر لیا کہ مجھے ٹائیفائیڈ ہے۔ اور ضرور یہ مہینوں سے مجھے لاحق ہے مگر مجھے پتہ نہیں تھا۔ پھر میں سوچ میں پڑ گیا کہ مجھے اور کیا بیماریاں لاحق تھیں۔ سینٹ وٹوس ڈانس کی طرف آیا اور حسب توقع مجھے معلوم ہوا کہ مجھے یہ بیماری بھی لاحق ہے۔ اپنے کیس میں دلچسپی لیتے ہوئے میں نے عزم کیا کہ میں تہہ تک اس کی چھان بین کروں گا اور اس لیے حروف تہجی کے ترتیب سے شروع کیا۔ دوبارہ پڑھا اور معلوم ہوا کہ میں بیزار

ہو رہا تھا۔

And that the acute stage would commence in about another fortnight.

اور یہ کہ اس بیماری کی شدید حالت اگلے پندرہ دنوں کے اندر اندر شروع ہوگی۔

Bright's disease, I was relieved to find, I had only in a modified form and so for as that was concerned, I might live for years. Cholera I had with severe complications; and diphtheria I seemed to have been born with. I plodded conscientiously through the twenty six letters, and the only melady I could conclude, I had not got, was housemaid's knee.

برائٹ کی بیماری، اس کے متعلق جان کر مجھے سکون ہوا کہ یہ بیماری مجھے معتدل قسم کی ہے اور جہاں تک اس کا تعلق ہے تو شاید میں سالوں تک زندہ رہوں۔ ہیضہ مجھے شدید پیچیدگیوں کے ساتھ تھا اور خناق کے ساتھ تو شاید میں پیدا ہی ہوا تھا۔ یعنی پیدائش ہی سے مجھے یہ بیماری تھی۔ میں نہایت مشکل اور فرض شناسی کے ساتھ آگے بڑھتا گیا اور 26 حروفِ تہجی پڑھ ڈالے۔ اور آخر کار میں اس نتیجے پر پہنچا کہ واحد بیماری جو مجھے نہیں لگی ہے وہ گھٹنے کی بیماری ہے۔

I felt rather hurt about this at first; it seemed somehow to be a sort of slight. Why had not I got house maid knee? Why this invidious reservation? After a while, however, less grasping feeling prevailed. I reflected that I had every know malady in the pharmacology, and I grew less selfish and determined to do without house maid knee.

پہلے تو مجھے اس بیماری کے متعلق افسوس ہوا۔ یہ کسی حد تک معمولی حد تک دکھائی دیا۔ مجھے ٹنوں کی بیماری کیوں نہیں لگی تھی؟ یہ امتیازی تحفظ کیوں تھا؟ تاہم کچھ دیر بعد کم گرفت والے سوچ نے لبہ پایا۔ میں نے سوچا کہ مجھے طبی دنیا کی تقریباً ہر بیماری لاحق ہے اور اس طرح میری خود غرضی میں کمی قع ہوئی اور گھٹنوں کی بیماری کے بغیر گزارہ کرنے کا عزم کیا۔

Gout in its most malignant stage, it would appear had seized me without my being aware of it; and zymosis I had evidently been suffering with from boyhood.

گاؤٹ کی بیماری نے مجھے بے خبری کی حالت میں شدید بُری حالت میں پکڑا تھا اور تخمیر جراثیم میں تو میں لڑکپن سے ہی مبتلا تھا۔

There were no more diseases after zymosis, so I concluded there was nothing else the matter with me.

زائیوماسس (تخمیر جراثیم) کے بعد کوئی بیماری نہیں تھی اس لیے میں اس نتیجے پر پہنچا کہ اس کے علاوہ مجھے اور کوئی بیماری نہیں ہے۔

I sat and pondered, I thought what an interesting case it must be from a medical point of view.

میں بیٹھ گیا اور غور کرنے لگا، میں نے سوچا کہ طبی نقطہ نظر سے یہ کتنا دلچسپ کیس ہوگا۔

What an acquisition I should be to a class: students would have no need to walk to hospitals if they had me. I was a hospital in myself. All they need to do would be to walk round me, and after that take their diploma.

میں کلاس کے لیے کتنی اہمیت کا حامل شخص ہوں گا۔ طلباء کو ہسپتال جانے کی ضرورت نہ ہوگی اگر اُن کے پاس میں موجود ہوں۔ میں اپنی ذات میں ایک ہسپتال تھا۔ جو کچھ اُن کو کرنا ہوگا وہ صرف یہ ہوگا کہ وہ میرے اردگرد چلے پھریں اور اس کے بعد اپنا ڈپلومہ حاصل کرے۔

Then I wondered how long I had to live? I tried to examine myself. I felt my pulse; I could not at first find any pulse at all, then all of a sudden it seemed to start off. I pulled out my watch and timed it. I made it a hundred and forty seven to a minute. I tried to feel my heart. I could not feel my heart. It had stopped beating.

پھر میں پریشان ہو گیا کہ میں کتنا عرصہ زندہ رہوں گا؟ میں نے اپنا معائنہ کرنا شروع کیا۔

میں نے اپنی نبض دیکھی۔ پہلے تو مجھے اپنا نبض ہی نہ ملا۔ پھر اچانک یہ چلتے ہوئے دکھائی دیا۔ میں نے اپنی گھڑی اُتاری اور وقت دیکھا۔ میں نے نبض کی رفتار 147 فی منٹ شمار کیا۔ میں نے اپنے دل کو ٹٹولا۔ مجھے اپنا دل نہ ملا۔ اس نے دھڑکنا چھوڑ دیا تھا۔

I have since been induced to come to the openion that it must have been there all the time. and must have been beating, but I can not account for it. I patted myself all over my front, from what I call my waist up to my head, and I went to bit round each side, and a little way up the back. But I could not feel or hear anything. I tried to look at my tongue. I stuck it out as far as ever it would go and I shut one eye and tried to examine it with the other. I could only see the tip, and the only thing that I could gain from that was to feel more certain that before that I had scarlet fever.

میں نے خود کو اس خیال پر آمادہ کر لیا کہ یہ ہر وقت اس جگہ پر موجود ہوتا ہے اور ضرور دھڑکتا ہے۔ لیکن میں نے اس کو محسوس نہیں کیا (شمار نہیں کیا/دھڑکن کی رفتار نوٹ نہیں کی) میں بالکل سیدھا بیٹھ گیا اور چھاتی کو سر کی طرف اوپر اُٹھایا اور ہر طرف کو تھوڑا سا مڑ گیا اور تھوڑا سا پیچھے کی طرف بھی اوپر۔ لیکن میں نے کچھ نہیں سنا اور نہ کچھ محسوس کیا۔ میں نے اپنی زبان دیکھنے کی کوشش کی۔ یہ جتنا باہر نکل سکتا تھا، اتنا ہی نکال دیا۔ میں نے ایک آنکھ بند کر لیا ور دوسری آنکھ سے اسے دیکھنے کی کوشش کی۔ میں صرف اس کا سرا دیکھ سکا، اور اس سے میں جس نتیجے پر پہنچا وہ یہ تھا کہ مجھے پہلے سے زیادہ یقین ہو گیا کہ مجھے خسرے کی بیماری تھی۔

I had walked into that reading room a happy, healthy man. I crawled out a decrepit wreck.

I went to my medical man. He is an old chum of mine, and feels my pulse, and looks at my tongue, and talks about the weather, all for nothing, when I fancy I am ill; so I thought I would do him a good turn by going to him now. "What a doctor wants" I said. Is practice? He shall have me. He will get more practice out

of me than out of seventeen hundreds of his ordinary, common place patients, with only one or two diseases each. So I went straight up and saw him and he said, "well what's the matter you?"

میں مطالعے کے کمرے میں خوش اور صحت مند داخل ہوا تھا اور میں خستہ حال اور ٹوٹا پھوٹا باہر نکلا۔ میں اپنے معالج کے پاس چلا گیا۔ وہ میرا پرانا دوست تھا۔ اُس نے میرا نبض دیکھا۔ میری زبان کو دیکھا اور موسم کے بارے میں فضول گفتگو کی۔ جب میرا یہ تصور تھا کہ میں بیمار ہوں تو میں نے سوچا کہ اُس کے پاس جا کر اُس کی بڑی خدمت کر لوں گا۔ میں نے کہا: ایک ڈاکٹر کیا چاہتا ہے "پریکٹس" اگر میں اُس کے پاس ہوں تو وہ زیادہ تجربہ حاصل کرے گا۔ سترہ سو مریضوں کی نسبت جن کو صرف ایک یا دو بیماریاں لاحق ہوتی ہیں۔ اس لیے میں سیدھا اُس کے پاس گیا اور اُس نے کہا اچھا: تمہارا کیا مسئلہ ہے؟! تمہیں کیا تکلیف ہے؟

I said: I will not take up your time, dear boy, with telling you what the matter is with me. Life is brief, and you might pass away before I had finished. But I will tell you what is not the matter with me. I have not got house maid knee. Why I have not got house maid's knee, I can not tell you, but the fact remains that I have not got it. Every thing else, however, I havt got." And I told him how I came to discover it all.

میں نے کہا: پیارے لڑکے! میں تمہارا وقت یہ بتانے میں ضائع نہیں کروں گا کہ مجھے کیا مسئلہ ہے۔ زندگی مختصر ہے اور شاید میری کہانی ختم ہونے سے پہلے تم مر جاؤ۔ لیکن میں آپ کو یہ بتاؤں گا کہ مجھے کیا مسئلہ نہیں ہے۔ مجھے گھٹنوں کی بیماری نہیں ہے۔ اور میں یہ نہیں بتا سکتا کہ آخر یہ بیماری مجھے کیوں نہیں لگی ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ مجھے یہ بیماری لاحق نہیں ہے تاہم باقی سب بیماریاں مجھے لگی ہیں۔ اور میں نے اُسے بتایا کہ یہ سب کچھ میں نے کیسے معلوم کر لیا۔

Then he opened me and looked down me, and clutched hold of my wrist, and then he hit me over the chest when I was not expecting it........a cowardly thing to do, I call it........and

immediately afterwards butted me with the side of his head. After that, he sat down and wrote out a prescription, and folded it up and gave it to me, and I put it in my pocket and went out. I did not open it. I took it to the nearest chemist and handed it in. The man read it, and then handed it back. He said he did not keep it. I said, "you are a chemist?"

پھر اُس نے مجھے لٹا کر دیکھا اور میرا کلائی مضبوطی سے پکڑی۔ پھر اُس نے میری چھاتی پر ضرب لگائی جب کہ میں یہ توقع نہیں کرتا تھا۔ میں اسے بزدلانہ حرکت کہوں گا اور اس کے فوراً بعد اُس نے اپنے سر کے ساتھ مجھے ایک ٹکر ماری۔ اس کے بعد وہ بیٹھ گیا۔ ایک نسخہ لکھا اور اسے تہہ کر کے مجھے تھما دیا۔ میں نے اسے جیب میں رکھا اور نکل گیا۔ میں نے اسے نہیں کھولا اور قریبی کیمسٹ کی دُکان پر چلا اور نسخہ اُسے دے دیا۔ آدمی نے اسے پڑھا اور واپس مجھے تھما دیا۔ اُس نے کہا وہ یہ چیزیں نہیں رکھتا۔ میں نے کہا" کیا تم کیمسٹ ہو؟"

He siad "I am a chemist. If I were a cooperative store and family hotel combined. I might be able to oblige you. Being only a chemist hampers me."

I read the prescription. It ran: "1 lb beefsteak, every six hours. Ten miles walk, every morning. Bed at 11 sharp every night; and do not stuff your head with things you do not understand."

I followed the directions, with the happy result.....speaking for myself...........that my life was preserved and is still going on.

اُس نے کہا: "میں کیمسٹ ہوں" اگر میں دُکاندار یا ہوٹل والا ہوتا تو آپ کی خدمت کر سکتا صرف کیمسٹ ہونے کی وجہ سے آپ کی خدمت سے قاصر ہوں۔ میں نے نسخہ پڑھا۔ یہ کچھ اس طرح ایک پونڈ گوشت کے سموسے ہر چھ گھنٹے بعد، ہر صبح 10 میل تک چہل قدمی کرنا، رات کو ٹھیک گیارہ سونا، اور اُن چیزوں سے اپنے دماغ کو خراب مت کرو جسے تم سمجھتے نہیں۔ میں نے ان ہدایات پر عمل

کیا اور اس کا اچھا نتیجہ برآمد ہوا۔ میں تو اپنے طور پر ایسا کہوں گا کہ میری زندگی محفوظ ہو گئی اور اب بھی میری زندگی جاری ہے یعنی میں زندہ ہوں۔